سوال

(225)رسمِ پیری مریدی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فی زمانہ جس طرح کی رسم پیری ومریدین ملک بنگال میں مروج ہے حتی کہ ایک ہی اہل حدیث بستی میں متعدد پیر صاحبان کی متعدد جماعتیں مرید ہیں جن کی جمعہ وجماعت وعیدین الگ الگ ہوتی ہیں اس طرح کے تمام پیر صاحبان ازروئے شرع امیر المومنین ہوسکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امیر المومنین اورامام کا منصب مسلمانوں کی کافروں سے حفاظت کرنا اسلامی احکام کے بزور تعمیل کرانا حدوداالہیہ کوجاری کرنا مظلوموں کی دادرسی کرنا مسلمانوں کو منظم ومتحد رکھنا وغیرہ ہے ۔ اوریہ معلوم ہے کہ ہندوستان کے یہ پیر خواہ بدعتی ہونیا اہل حدیث اورہندوستانی مدعیان امامت صدقہ خوری کے علاوہ ارکچھ نہیں کرسکتے اس لیے یہ لوگ ایمرلا مومنین اوراما مشرع شریف کی روسے ہرگز نہیں ہوسکتے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الاِمارۃ

صفحہ نمبر 430

محدث فتویٰ